کے رہنما فادر بوائیان کے بقول رواں صدی کے خاتمے تک علاقے کی ستر فیصد سے زائد آبادی آرتھوڈکس مسیحی ہوگی۔

ایک مقامی اخبار کے مطابق "بیپٹسٹ تحریک برائے مسیحیت" کے دعوے سیاسی اثرات کے حامل ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ جو لوگ حلقۂ مسیحیت میں داخل ہوئے ہیں، ان کے آباءواجداد کو عثمانی دور میں زبردستی مسلمان بنایا گیا تھا۔ اس سے قطع نظر کہ عثمانی دور میں بلغاروی آبادی نے بہ رضاورغبت اسلام قبول کیا تھا یا اُنہیں اِس کے لیے مجبور کیا گیا تھا، اِس تنظیم نے جو لب ولہجہ اختیار کیا ہے، اِس سے ۱۹۶۰ء کے عشرے کی بلغاروی مہم کی یاد تازہ ہوگئی ہے جس میں ترک آبادی کو نقلِ مکانی پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اُس وقت کی بلغاروی حکومت بھی بلغاریہ میں ترک اقلیت کے وجود سے انکار کرتی تھی۔ جنوبی بلغاریہ کے ترک مسلمانوں کے بارے میں وہ بھی یہی کہتی تھی کہ یہ حقیقتاً بلغاریہ نژاد ہیں، وقت کے ساتھ یہ لوگ اپنا ورثہ کھو چکے ہیں، ترکی زبان بولتے ہیں اور ان کے نام ترکوں جیسے ہیں۔

۱۹۶۰ء کے عشرے کی بلغاروی اشتراکی مہم کو کسی نے قبول نہ کیا تھا اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں نے بلغاروی حکومت کی بھرپور مذمت کی تھی، کیا اب بھی "بیپٹسٹ تحریک برائے مسیحیت" کو اُسی ردِعمل کا سامنا کرنا پڑے گا؟

متفرّق

ویٹیکن ریڈیو سے اردو نشریات کا آغاز

موسم خزاں ۱۹۹۳ء سے ویٹیکن ریڈیو اردو زبان میں اپنی نشریات کا آغاز کر رہا ہے۔ یہ فیصلہ ویٹیکن ریڈیو کی ہندی سروس کے ڈائریکٹر جناب فادر انٹونی ویرَ سنگھا نے کیا ہے جو جنوبی ایشیا کے لیے ہندی، انگریزی، ملیالم اور تامل زبانوں کی نشریات کے انچارج ہیں۔ موصوف کافی عرصے تک فلپائن میں قائم ریڈیو ویریتاس سے منسلک رہے ہیں جو جنوبی ایشیا کے لیے اردو پروگرام نشر کرتا ہے۔

اردو پروگرام کا عنوان ہے "دروازہ کھلا ہے۔" اس میں مختلف موضوعات پر گفتگو اور انٹرویوز نشر کیے جائیں گے۔ کاتھولک نقیب (لاہور) کے الفاظ میں پروگرام کا مقصد مسیحی اور دیگر مذاہب بالخصوص "مسلمان بھائیوں کے درمیان آپس کے بنیادی اور یکساں نظریات کو مدنظر رکھ کر باہمی بھائی چارے

کے تعلقات پیدا کرنا ہیں۔"

اردو پروگرام فرانسس پال ترتیب دیں گے جو گزشتہ پانچ سال سے روم میں پاپائی مشن تھیالوجی کے طالب علم ہیں۔ پروگرام پاپائی کمیشن برائے مسیحی - مسلم تعلقات کے تعاون سے پیش کیا جائے گا۔ (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب"، لاہور - ۱۶ تا ۳۱ جولائی ۱۹۹۳ء)

ویٹیکن کے سالانہ بجٹ کا خسارہ کم ہو گیا ہے۔

زرِ مبادلہ کی بہتر شرح اور فراخ دلانہ عطیات کے سبب ویٹیکن کے بجٹ کا خسارہ کم ہو گیا ہے۔ اب خسارہ صرف تیس لاکھ ڈالر رہ گیا ہے، جب کہ آٹھ کروڑ تیس لاکھ کے خسارے کا اندازہ تھا۔

ویٹیکن نے ۱۹۷۰ء کے عشرے کے آخر میں بجٹ کے اعداد و شمار شائع کرنے شروع کیے تھے، اس وقت سے لے کر اب تک یہ سب سے کم خسارہ ہے۔ ویٹیکن کے شعبۂ مالیات نے بشپی حلقوں، مذہبی تنظیموں اور خصوصی اداروں کے عطیات کا بالخصوص ذکر کیا ہے۔ ۱۹۹۱ء میں ویٹیکن نے دنیا بھر میں بشپوں پر زور دینا شروع کیا تھا کہ رواں اخراجات کے پورا کرنے کے لیے عطیات میں اضافے کے لیے کوشش کی جائے۔ فراخ دلانہ عطیات کے ساتھ کمزور اطالوی کرنسی، لیرا نے حالات کو بہتر بنانے میں بڑی مدد دی ہے۔ ویٹیکن کے عطیات بالعموم غیر ملکی کرنسیوں میں ہوتے ہیں، اس لیے ویٹیکن کو بہتر شرح مبادلہ سے خوب فائدہ ہوا ہے۔

موجودہ بہتر مالی صورتِ حال کا مطلب یہ ہے کہ پوپ کے لیے خصوصی طور پر جمع شدہ رقم (Peter's Pence) اب صرف ان ہی مقاصد کے لیے استعمال ہو گی جن کے لیے یہ جمع کی جاتی ہے، یہ رقم اب ویٹیکن کے عمومی اخراجات پورے کرنے میں کام نہیں آئے گی۔ ۱۹۹۲ء میں Peter's Pence کی مقدار کوئی چھ کروڑ ڈالر تھی۔ (ہفت روزہ "دی ٹیبلٹ" - لندن، ۳ جولائی ۱۹۹۳ء)